یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ھیں

مومنین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ھیں۔

منجانب۔

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان

عربی لغات کا سب سے بڑا ذخیرہ

لغات الحدیث

عربی - اردو

مؤلف

علامہ وحید الزماں

اس عظیم الشان کتاب کی مدد سے عربی زبان کے تمام الفاظ کی دریافت کیساتھ ساتھ جملہ احادیث اہل سنت و امامیہ اور آثار صحابہؓ پر بھی بخوبی عبور حاصل کیا جا سکتا ہے

میر محمد، کتب خانہ آرام باغ کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب "ہ" "و" "ی"

لغات الحدیث

تالیف

حضرت علامہ وحید الزماں رحمۃ اللہ تعالیٰ

بہ تکمیل و تصحیح و اضافہ جات لغات وسعی مالا کلام

باہتمام

میر محمد کتب خانہ آرام باغ، کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اٹھائیسواں پارہ

کتاب "ی"

ی۔ حروفِ تہجی میں سے اٹھائیسواں حرف ہے اور اس کا عدد حسابِ جمل میں دس ہے۔ یائے مفرد ضمیر مونث اور علامت مضارع اور ضمیر متکلم اور نسبت اور تثنیہ اور جمع اور اطلاق اور اشباع کے لئے آتی ہے۔

بابُ الیاء مع الالف

یَا۔ حرفِ ندا ہے اور بعید اور قریب دونوں میں مستعمل ہے۔

یَاْجَجُ بطن یاجج ایک مقام کا نام ہے مکہ سے آٹھ میل کے فاصلے پر

یَأْسٌ اور یَآسَۃٌ۔ ناامید ہونا جاننا۔

مُوَایَسَۃٌ اور اِیَاسَۃٌ۔ ناامیدی میں ڈالنا۔

لَا یَاْسَ مِنْ طُوْلٍ۔ لمبائی سے ناامیدی نہ تھی یعنی لمبا شخص آنحضرت کو دیکھ کر ناامید نہ ہوتا تھا کیونکہ آپ بھی لمبائی کے قریب تھے۔

فَاَیْئِسْہُ مِنَّا کَمَا اٰیَسْتَہٗ مِنْ رَّحْمَتِکَ۔ اس کو ہم سے ناامید کردے جیسے تونے اس کو اپنی رحمت سے ناامید کیا ہے۔

اَلسِّلُّ دَاءُ یَأْسٍ۔ سل ناامیدی کی بیماری ہے۔ (اس کا اچھا ہونا مشکل ہے۔ لیکن مسلول برسوں تک زندہ رہتے ہیں ایک پھیپھڑا گل سڑ کر گر جاتا ہے تو ایک ہی پھیپھڑا کام کرتا رہتا ہے)۔

اَلْیَاسُ بْنُ مُضَرَ مَاتَ مِنْہُ۔ الیاس بن مضر قریش کا دادا اسی بیماری سے مرا۔ اسی وجہ سے اُس کا نام اَلْیَأْس ہوا۔ یعنی ناامیدی۔

اِسْتِیْئَاسٌ۔ ناامید ہونا۔

اِلْیَاس۔ مشہور پیغمبر ہیں۔ بعضوں نے کہا وہی ادریس ہیں۔ بعضوں نے کہا وہ بنی اسرائیل میں سے تھے حضرت موسیٰ کے بعد اور "الیسع" ان کے شاگرد تھے۔ کہتے ہیں الیاس اور خضرؑ اب تک زندہ ہیں الیاسؑ خشکی پر مامور ہیں اور خضر دریا پر۔

سَلَامٌ عَلٰۤی اِلْیَاسِیْنَ کو بعضوں نے اٰلِ یَاسِیْنَ پڑھا ہے یعنی سلام ہو حضرت محمد صلعم کی آل پر۔

اَلْیَاْسُ عَمَّا فِیْ اَیْدِی النَّاسِ عِزُّ الْمُؤْمِنِ مسلمان کی عزت اس میں ہے کہ لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے ناامید رہے (بجز خدا کے اور کسی سے امید اور توقع نہ رکھے)

اِذَا عَرَفْتَ الْیَاْسَ اَلْفَیْتَہُ الْغِنٰی۔ جب تو ناامیدی کو پہچان لے گا تو اس کو غنا اور تونگری پائے گا۔

اَلْیَاْسُ اِحْدَی الرَّاحَتَیْنِ۔ ناامیدی دو راحتوں

میں سے ایک راحت ہے (جیسے کہتے ہیں اَلْاِنْتِظَارُ اَشَدُّ مِنَ الْمَوْتِ)۔

یَافُوْخٌ چندیا اس کی جمع یَآفِیْخ ہے۔

وَتُوْضَعُ عَلٰی یَافُوْخِ الصَّبِیِّ۔ بچہ کی چندیا پر رکھ دیا جائے

وَاَنْتُمْ لَهَامِیْمُ الْعَرَبِ وَیَآفِیْخُ الشَّرَفِ تم عربوں کے اعلیٰ ذات والے ہو اور شرف اور بزرگی کی چندیا ہو۔

یَالَ ماضی کا صیغہ ہے یَوْلُ سے۔ یَوْلٌ اور اِیَالَةٌ وقت آجانا اور چاہئے ہونا۔

مَایَالَ لَهُمْ اَنْ یَّفْقَهُوْا۔ ان کو سمجھنے کا وقت ابھی نہیں آیا (جیسے کہتے ہیں: یَوْلُكَ اَنْ تَفْعَلَ كَذَا یَایَوَالُكَ اَنْ تَفْعَلَهٗ تجھ کو ایسا کرنا چاہئے۔

بابُ الیاء مع الباء

یَبْسٌ یا یُبْسٌ۔ سوکھ جانا۔

اِیْبَاسٌ سکھانا، گھاس سوکھ جانا، خشک زمین میں چلنا

اِتِّبَاسٌ۔ سوکھنا (اصل میں اِیْتِبَاسٌ تھا)

لَعَلَّهٗ اَنْ یُّخَفَّفَ عَنْهُمَا مَالَمْ یَیْبَسَا۔ شاید جب تک یہ ڈالیاں نہ سوکھیں ان کا عذاب کچھ ہلکا ہو۔

اِجْتَاحَتْ جَمِیْمُ الْیَبِیْسِ۔ سوکھی گھاس کے گٹھے تباہ ہو گئے۔

یَبُوْسَةٌ۔ خشکی (یہ ضد ہے رطوبت کی۔)

یُتْمٌ یا یَتَمٌ۔ یتیم ہو جانا۔

یَتَمٌ تقصیر کرنا، سستی کرنا، تھک جانا، دیر کرنا۔

اِیْتَامٌ۔ اولاد کا یتیم ہو جانا۔

یَتِیْمٌ وہ بچہ جس کا باپ مر گیا ہو اور وہ نابالغ ہو اگر ماں باپ دونوں مر گئے ہوں تو اس کو لَطِیْمٌ کہیں گے اگر صرف ماں مر گئی ہو تو اس کو عَجِیٌّ کہیں گے اور جانوروں میں یتیم اس کو کہیں گے جس کی ماں مر گئی ہو۔

تُسْتَامَرُ الْیَتِیْمَةُ فِیْ نَفْسِهَا فَاِنْ سَكَتَتْ فَهُوَ اِذْنُهَا۔ کنواری لڑکی جوان (جس کا باپ مر گیا ہو) اُس سے نکاح کرتے وقت اجازت لیں گے۔ اگر وہ خاموش رہے تو بس یہی اُس کی اجازت ہے (حالانکہ وہ لڑکی جوان ہے مگر اُس کو مجازاً یتیمہ کہا۔ بعضوں نے کہا عورت کی جب تک شادی نہ ہو اُس کو یتیمہ ہی کہتے ہیں)۔

جَاءَتْ اِلَیْهِ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ اِنِّیْ امْرَاَةٌ یَتِیْمَةٌ فَضَحِكَ اَصْحَابُهٗ فَقَالَ النِّسَاءُ كُلُّهُنَّ یَتَامٰی۔ امام شعبیؒ کے پاس ایک عورت آئی۔ کہنے لگی، میں یتیم عورت ہوں۔ یہ سنکر ان کے ساتھی ہنسنے لگے (کہ جوان ہو کر اپنے تئیں یتیم کہتی ہے) شعبیؒ نے کہا (ہنسنے کی کیا بات ہے) عورتیں سب یتیم ہیں (یعنی ناتواں اور کمزور نوع ہیں)۔

اِنِّیْ امْرَاَةٌ مُّؤْتِمَةٌ تُوُفِّیَ زَوْجِیْ وَتَرَكَهُمْ۔ میں ایک عورت ہوں یتیم بچے والی، میرا خاوند مر گیا اور بچوں کو چھوڑ گیا۔

كَافِلُ الْیَتِیْمِ وَاَنَا كَهَاتَیْنِ۔ یتیم کا پرورش کرنے والا اور میں قیامت میں ان دو انگلیوں کی طرح ہوں گے (یعنی میرے بالکل نزدیک رہے گا۔ یہ حدیث عام ہے غیر یتیم اور اپنے عزیز یتیم سب کو شامل ہے)۔

مَتٰی یَنْقَضِیَ الْیُتْمُ۔ یتیمی کب ختم ہوتی ہے (بلوغ کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے)۔

یَتِیْمًا لَامِثَالَ لَكَ۔ یتیم ہو آپ کا کوئی نظیر نہیں (جیسے کہتے ہیں دُرَّةٌ یَتِیْمَةٌ بے نظیر موتی)۔

یَتِیْمَةُ الدَّهْرِ۔ یگانۂ روزگار۔

یَتْنٌ۔ بچہ کے پاؤں سر سے پہلے نکلنا۔

تَیْتِیْنٌ۔ ایسا بچہ جننا۔

مُوْتِنَةٌ۔ جو عورت یا اونٹنی ایسا بچہ جنے۔

اِذَا اغْتَسَلَ اَحَدُكُمْ مِنَ الْجَنَابَةِ فَلْیُنْقِ الْمِیْتَنَیْنِ وَلْیُمِرَّ عَلَی الْبَرَاجِمِ۔ جب کوئی تم میں

جنابت کا غسل کرے تو چڈھوں کو صاف کرے (وہاں میل جمتا ہے) اور گھائیوں کو (یعنی انگلیوں کے جوڑوں کو) خطابی نے کہا میں اس لفظ کے معنی نہیں جانتا اور احتمال ہے کہ مَثْنَتَیْنِ ہو بہ تقدیم تا برپا بمعنی دُبر یعنی دونوں شرمگاہوں کو صاف کرے عبد الغافر نے کہا شاید مُنْتِنَتَیْنِ ہو یعنی دونوں بدبودار دوں کو مُراد دونوں شرمگاہیں ہیں کیونکہ وہ بدبو کا مقام ہیں۔

مَا وَلَدَتْنِیْ اُمِّیْ یَتْنًا۔ میری ماں نے مجھ کو ایسا نہیں جنا تھا کہ میرے پاؤں پہلے نکلے ہوں۔

بابُ الیاء مع الثاء

یَثْرِبُ۔ مدینہ منورہ کا پرانا نام تھا۔ اللہ تعالے نے اس کا نام مدینہ رکھا اور آں حضرت نے طابہ اور طیبہ۔ اور یثرب کہنے کو آپ نے مکروہ رکھا کیونکہ وہ تثریب سے ماخوذ ہے بمعنی توبیخ اور ملامت۔ اور قرآن میں جو یثرب کا لفظ آیا ہے وہ منافقوں کے قول کی حکایت ہے۔

فَاِذَا ھِیَ الْمَدِیْنَةُ یَثْرِبُ۔ پھر معلوم ہوا کہ وہ بستی مدینہ ہے یعنی یثرب۔

یَقُوْلُوْنَ یَثْرِبَ وَھِیَ الْمَدِیْنَةُ۔ وہ یثرب کہتے ہیں حالانکہ وہ مدینہ ہے (شاید یہ حدیث ممانعت سے پہلے کی ہے یا لوگوں کو معلوم کرانے کے لئے کیونکہ وہ مدینہ کا نام نہ پہچانتے ہوں گے)۔

بابُ الیاء مع الدال

یَدٌ۔ ہتھیلی یا ہتھیلی سے مونڈھے تک یعنی ہاتھ۔

یَدْیٌ۔ ہاتھ پر مارنا، حق حاصل کرنا۔

یُدِیَ۔ اس کو بخشش ملی۔

یَدِیَ مِنْ یَدِہٖ۔ اس کا ہاتھ ضائع ہو گیا۔

مُیَادَاۃٌ۔ دست بدست نقدا نقد بدلہ۔

اِیْدَاءٌ حق حاصل کرنا۔

اَیْدِیْ۔ جمع ہے یَدٌ کی، اور تصغیر یُدَیَّةٌ، اور نسبت یَدِیٌّ اور یَدَوِیٌّ ہے۔

عَلَیْکُمْ بِالْجَمَاعَةِ فَاِنَّ یَدَ اللّٰہِ عَلَی الْفُسْطَاطِ۔ اور جماعت میں رہنا لازم کر لو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی کا ہاتھ جماعت پر رہتا ہے (اصل میں فسطاط کے معنی شہر کے ہیں شہر میں بہت لوگ جمع رہتے ہیں تو مجازاً اس سے جماعت مُراد لی۔ جیسے اس حدیث میں ہے۔ حَتّٰی یَصِیْرَ النَّاسُ اِلٰی فُسْطَاطَیْنِ لوگوں کے دو گروہ ہو جائیں گے)۔

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَةِ۔ اللہ (کی مہربانی) کا ہاتھ جماعت پر رہتا ہے (جہاں جماعت سے نکلے اور مسلمانوں کے جتھے سے الگ ہوئے بس تباہی آئی جماعت سے مراد یہاں صحابہ اور تابعین کا گروہ ہے جس نے ان کا طریق چھوڑا وہ گمراہ ہوا)۔

اَلْیَدُ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِّنَ الْیَدِ السُّفْلٰی۔ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے افضل ہے (یعنی دینے والا لینے والے سے افضل ہے اسی لئے بزرگوں کو جب کوئی چیز پیش کرتے ہیں تو ہتھیلی پر رکھ کر تاکہ اُن کا ہاتھ اوپر رہے اس کو اہل ہند کی اصطلاح میں نذر کہتے ہیں) بعضوں نے کہا اوپر والے ہاتھ سے مُراد وہ شخص ہے جو سوال نہ کرتا ہو اور نیچے والے ہاتھ سے سائل مُراد ہے۔

ھٰذِہٖ یَدِیْ لَکَ۔ یہ میرا ہاتھ آپ کے اختیار میں ہے (میں بالکل آپ کا مطیع اور تابعدار ہوں)۔

ھٰذِہٖ یَدِیْ لِعَمَّارٍ۔ یہ میرا ہاتھ عمار کے لئے ہے (عمار جو چاہتا ہے وہ میرے ساتھ کرے۔ یہ حضرت عثمان غنی نے ارشاد فرمایا جب انہوں نے عمار کو مارا پھر نادم ہوئے اور کہنے لگے عمار تو مجھ سے بدلہ لے لے)۔

اَلْمُسْلِمُوْنَ تَتَکَافَأُ دِمَاؤُھُمْ وَھُمْ یَدٌ عَلٰی مَنْ سِوَاھُمْ۔ مسلمانوں کے خون ایک دوسرے کے برابر ہیں (کسی کو دوسرے پر فضیلت نہیں کہ اس کا قصاص اس سے نہ لیا جائے) اور وہ دوسرے دین والوں پر یعنی مخالفوں کے مقابلے میں سب مسلمان متفق اور ایک دوسرے کے مددگار ہیں)

قَدْ اَخْرَجْتُ عِبَادًا لِّیْ لَا یَدَانِ لِاَحَدٍ بِقِتَالِہِمْ میں اپنے ایسے بندوں کو نکالا ہے جن سے لڑنے کی کسی کو طاقت نہیں (یعنی یاجوج ماجوج کو)۔

وَاَعْطُوا الْجِزْیَۃَ عَنْ یَدٍ اور جزیہ ذلیل ہو کر دو یا زبردست ہاتھ کو جزیہ دو۔

اَسْرَعُکُنَّ لُحُوْقًا بِیْ اَطْوَلُکُنَّ یَدًا۔ سب سے پہلے جو بی بی مجھ سے ملے گی (اس کی وفات ہوگی) وہ بی بی ہے جن کا ہاتھ تم سے لمبا ہے (یعنی سخی اور خیرات کرنے والی بیوی وہ حضرت زینبؓ تھیں جن کی وفات آپ کی سب بیویوں سے پہلے ہوئی۔ بعضوں نے کہا بیوی سودہؓ ان کے ہاتھ سب بیویوں سے زیادہ لمبے تھے)۔

مَا رَاَیْتُ اَعْطٰی لِلْجَزِیْلِ عَنْ ظَہْرِ یَدٍ مِّنْ طَلْحَۃَ۔ حضرت طلحہؓ سے بڑھ کر میں نے کسی کو بہت سا مال بغیر بدل کے دینے والا نہیں دیکھا (یعنی اس خیال کے بغیر کہ وہ بدلہ کرے گا یا نہیں، ابتدائی طور سے خطیر مال دینے والے)۔

مَرَّ قَوْمٌ مِّنَ الشُّرَاۃِ بِقَوْمٍ مِّنْ اَصْحَابِہٖ وَھُمْ یَدْعُوْنَ عَلَیْہِمْ فَقَالَ بِکُمُ الْیَدَانِ۔ کچھ خارجی لوگ حضرت علیؓ کے اصحاب پر گزرے ان پر بد دُعا کر رہے تھے۔ حضرت علیؓ نے کہا خود تمہارے اوپر تمہاری بد دُعا پڑے گی تم ہی تباہ ہو گے (عرب لوگ کہتے ہیں۔ کَانَتْ بِہِ الْیَدَانِ یعنی وہ جو میرے لئے کہتا تھا، اسی کو پیش آیا)۔

لَمَّا بَلَغَہٗ مَوْتُ الْاَشْتَرِ قَالَ لِلْیَدَیْنِ وَلِلْفَمِ (حضرت معاویہؓ کو۔) جب مالک اشتر کی موت کی خبر آئی، تو کہنے لگے اللہ نے اس کو دونوں ہاتھوں اور منہ کے بل زمین پر گرایا۔

اِجْعَلِ الْفُسَّاقَ یَدًا یَدًا وَرِجْلًا رِجْلًا۔ فاسقوں کو الگ الگ رکھو ہر ایک کا ہاتھ اور پاؤں دوسرے کے ہاتھ اور پاؤں سے جدا رہے (کیونکہ اکٹھا ہو کر فساد مچائیں گے)

تَفَرَّقُوْا اَیْدِیْ سَبَا وَاَیَادِیْ سَبَا۔ شہروں میں جابجا متفرق ہو گئے۔

فَاَخَذَ بِہِمْ یَدَ الْبَحْرِ۔ اُس نے ان کو لے کر سمندر کا راستہ اختیار کیا (یہ ہجرت کا قصہ ہے یعنی ابوبکرؓ اور آں حضرتؐ کو سمندر کے راستے سے مدینہ لے گیا)۔

حَتَّی الْبِضَاعَۃِ یَضَعُہَا فِیْ یَدِ قَمِیْصِہٖ۔ یہاں تک کہ جو مال اپنی قمیص کی آستین میں رکھے یَدٌ کے معنی نعمت اور طاقت اور قدرت اور قوت اور سلطنت اور جماعت سب آئے ہیں۔

ضَعْ یَدَکَ۔ کھا۔

خَرَجَ نَازِعَ یَدٍ۔ باغی ہو کر نکل گیا۔

یَدُ اللہِ مَلْاٰی۔ اللہ کا ہاتھ بھرا ہوا ہے (اس کے خزانے بے حد و حساب ہیں)۔

قَبَّحَ اللہُ ھٰذَیْنِ الْیُدَیَّتَیْنِ الْقَصِیْرَتَیْنِ۔ اللہ ان دونوں چھوٹے چھوٹے ہاتھوں کو تباہ کرے (جو خطبہ میں ہاتھ اُٹھا کر دُعا مانگتے ہیں، ان پر بد دُعا کی۔ حالانکہ دعا میں ہاتھ اُٹھانا آنحضرتؐ سے ثابت ہے مگر دونوں خطبوں کے درمیان دعا کے لئے آں حضرتؐ سے ہاتھ اُٹھانا چونکہ ثابت نہ تھا لہٰذا ایسا کرنے والے پر بد دعا کی)۔

لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عَلَیَّ یَدًا وَّلَا مِنَّۃً۔ یا اللہ کسی فاسق بدکار کا احسان مجھ پر نہ رکھ۔

نَحْنُ یَدُ اللہِ الْبَاسِطَۃِ عَلٰی عِبَادِہٖ بِالرَّاْفَۃِ وَالرَّحْمَۃِ۔ ہم (یعنی اہلِ بیتِ کرام) اللہ کی نعمت ہیں جو اس کے بندوں پر مہربانی اور رحم کے ساتھ پھیلی ہوئی ہے۔

مَنْ صَنَعَ اِلٰی اَھْلِ بَیْتِیْ یَدًا۔ جو شخص میرے اہلِ بیت کے ساتھ سلوک کرے (ان کو راحت پہنچائے ان کی خبرگیری کرے)۔

مَا مِنْ صَلٰوۃٍ یَحْضُرُ وَقْتُہَا اِلَّا نَادٰی مَلَکٌ بَیْنَ یَدَیِ النَّاسِ قُوْمُوْا اِلٰی نِیْرَانِکُمُ الَّتِیْ

اَوْقَدْتُمُوْهَا عَلٰى ظُهُوْرِكُمْ فَاطْفِئُوْهَا بِصَلٰوتِكُمْ۔
جب کسی نماز کا وقت آجاتا ہے تو ایک فرشتہ لوگوں کے سامنے کھڑا ہو کر کہتا ہے۔ اٹھو اپو آگ تم نے اپنی پیٹھوں پر سلگائی ہے اس کو نماز پڑھ کر بجھاؤ۔

ذُوالْيَدَيْنِ۔ (ابو محمد بن عمرو) ایک صحابی تھے جن سے سہو کی حدیث منقول ہے۔ انھوں نے آنحضرتؐ سے عرض کیا تھا کیا نماز کم ہوگئی یا آپ بھول گئے۔ ان کے ہاتھ لمبے تھے اس لئے ذوالیدین کہلائے۔

ذُوالْيُدَيَّة جس کو ذُوالثُّدَيَّة بھی کہتے ہیں وہ خارجیوں کا سردار تھا جو نہروان میں مارا گیا۔

باب الیاء مع الراء

يَرْمًا۔ سخت ہونا، گرم ہونا۔ یارٌ تابع ہے جو حارٌ کے بعد بولا جاتا ہے۔

اِنَّهٗ حَارٌّ يَارٌّ شبرم بڑا سخت گرم ہے (جو ایک مسہل دوا ہے) ایک روایت میں حارٌ جارٌ ہے معنی وہی ہیں۔)

يَرْبُوْعٌ۔ جنگلی چوہا۔

وَفِي الْيَرْبُوْعِ جَفْرَةٌ۔ احرام کی حالت میں جنگلی چوہا مارنے میں چار مہینے کا بکری کا بچہ دینا ہوگا۔

يَرَعٌ۔ نامرد بزدل ہونا۔

يَرَاعٌ۔ بانس اور ایک مکھی جو رات کو اڑتی ہے اور مچھر قلم کے نرکل کو بھی یراع کہتے ہیں۔

وَعَادَ لَهَا الْيَرَاعُ مُجْرَنْثِمًا۔ کمزور بکریاں (قحط کی وجہ سے) اکٹھا ہوگئیں۔

كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتَ يَرَاعٍ۔ میں آنحضرتؐ کے ساتھ تھا۔ آپ نے بانسری کی آواز سُنی (بانسری بجانا اور اس کا سننا بعضے مکروہ تنزیہی کہتے ہیں بعضے مکروہ تحریمی۔ اس حدیث سے تو تحریم کی تائید ہوتی ہے۔

يَرْفَاءُ۔ حضرت عمرؓ کے دربان کا نام تھا۔

يَرْمَقْ۔ قبا اور ترکی زبان میں درہم کو کہتے ہیں۔

اَلدِّرْهَمُ يُطْعِمُ الدَّرْمَقَ وَيَكْسُو الْيَرْمَقَ
روپیہ آدمی کو میدہ کھلاتا ہے اور قبا پہناتا ہے (یعنی روپے سے کھانا بھی اچھا ملتا ہے اور کپڑا بھی اچھا۔ نہایہ میں ہے کہ قبا کو یلمق کہتے ہیں اور یرموق روپیہ کو غرض دنیا میں روپیہ عجیب چیز ہے تمام مشکلیں اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے آسان کر دیتا ہے)۔

يَرْمُوْكُ۔ شام میں ایک مقام کا نام ہے وہاں حضرت عمرؓ کے زمانۂ خلافت میں مسلمان مجاہدین اور نصاریٰ میں جنگِ عظیم ہوئی تھی۔

يَرَنَّاءُ۔ مہندی۔

اِنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْيَرَنَّاءِ فَقَالَ مِمَّنْ سَمِعْتِ هٰذِهِ الْكَلِمَةَ فَقَالَتْ مِنَ الْخَنْسَاءِ۔ حضرت فاطمہؓ نے آں حضرتؐ سے پوچھا یرنا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا تو نے یہ لفظ کس سے سنا۔ انھوں نے کہا خنسا سے۔ (خطابی نے کہا اس وزن پر مجھ کو کوئی لفظ نہیں ملا)

يَرِيْسٌ۔ کسان، کاشتکار

فَعَلَيْكَ اِثْمُ الْيَرِيْسِيِّيْنَ۔ تجھ پر تیرے کسانوں کا (رعیت کا) گناہ پڑے گا۔

باب الیاء مع السین

يَاسِيْن۔

اِلْيَاسِيْن۔ نام ہے الیاسؑ پیغمبر کا یا حضرت ادریسؑ کا (جیسے اوپر گزر چکا)

يُسْرٌ۔ آسان ہونا، کم ہونا۔

يَسَرٌ اور يَسَارٌ۔ نرم ہونا، مطیع ہونا، زچگی آسان ہونا۔

يَسْرٌ۔ جُوا کھیلنا، بائیں طرف سے آنا۔

تَیْسِیْرٌ۔ آسان کرنا، دیدینا۔
مُیَاسَرَۃٌ۔ بائیں سمت لینا
اِیْسَارٌ۔ الدار ہونا۔
تَیَسُّرٌ۔ آسان ہونا۔
تَیَاسُرٌ۔ جوئے کا مال تقسیم کرلینا۔
اِنَّ ھٰذَا الدِّیْنَ یُسْرٌ۔ یہ دین (یعنی دینِ اسلام) آسان ہے (نہ اس کا سمجھنا مشکل ہے نہ اس کے احکام پر عمل کرنا دشوار ہے ایسا صاف اور سیدھا بلا ایچ پیچ دنیا میں کوئی دین نہیں ہے۔)
تَیَاسُرٌ۔ بائیں طرف جانا۔
اِسْتِیْسَارٌ۔ سہل ہونا، تیار ہونا۔
اِیْتِسَارٌ اور اِیْتِسَادٌ۔ جوئے کا مال تقسیم کرلینا۔
یَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا۔ آسانی کرو، سختی نہ کرو (جو کوئی نیا مسلمان ہو اس کو رفتہ رفتہ ایک ایک حکم پر لگاؤ ایکبارگی دشواریاں مت ڈال دو)۔
مَنْ اَطَاعَ الْاِمَامَ وَیَاسَرَ الشَّرِیْکَ۔ جو شخص امام (حاکمِ اسلام) کی اطاعت کرے اور اپنے ساجھی (شریک) پر آسانی کرے۔
کَیْفَ تَرَکْتَ الْبِلَادَ فَقَالَ تَیَسَّرَتْ۔ تم نے بستیوں کو کس حال میں چھوڑا۔ انھوں نے کہا ارزانی کی حالت میں۔
لَنْ یَّغْلِبَ عُسْرٌ یُسْرَیْنِ۔ ایک دشواری دو آسانیوں پر غالب نہ آئے گی (اس کی شرح کتاب العین میں گزر چکی ہے)
تَیَاسَرُوْا فِی الصَّدَاقِ۔ مہر میں آسانی کرو (گراں مہر مت باندھو۔ افسوس ہے کہ ہندوستان میں اس حدیث پر عمل بالکل چھوڑ دیا گیا ہے حتّٰی کہ مولوی اور عالم لوگ بھی اس پر عمل نہیں کرتے اور دولہا اور دلہن کی حیثیت سے ہزاروں حصے زائد مہر باندھتے ہیں)۔
وَیَجْعَلُ مَعَھَا شَاتَیْنِ اِنِ اسْتَیْسَرَتَا لَہٗ اَوْ عِشْرِیْنَ دِرْھَمًا۔ دو بکریاں اگر اس کو مل سکیں تو اس کے ساتھ دے یا بیس۲۰ درہم۔
اِعْمَلُوْا وَسَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا فَکُلٌّ مُیَسَّرٌ لِّمَا خُلِقَ لَہٗ۔ عمل کئے جاؤ اور سیدھے رستے پر رہو اور صواب کے قریب رہو، ہر ایک کے لئے وہی آسان کیا جائے گا (ہر ایک کو اسی کی توفیق ہوگی) جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا (اگر بہشت کے لئے پیدا کیا گیا ہے تو بہشتیوں کے سے اعمال کرے گا۔ اگر دوزخ کے لئے بنا ہے تو دوزخیوں کے سے کام کرے گا)۔
وَقَدْ یُسِّرَ لَہٗ طَھُوْرٌ۔ آپ کے لئے وضو کا پانی رکھا گیا۔
قَدْ تَیَسَّرَا لِلْقِتَالِ دونوں جنگ کے لئے مستعد ہوگئے
قَدْ صَحِبَہٗ وَرَاٰی تَیْسِیْرَہٗ۔ آپ کی صحبت میں رہا اور آپ نے اپنی امت کے لئے جو آسانی رکھی ہے اس کو دیکھا۔
سُئِلْتَ مَا ھُوَ اَیْسَرُ۔ تجھ سے تو دنیا میں وہ بات چاہی گئی تھی جو بہت آسان تھی (یعنی توحیدِ الٰہی)
بَعْدَ الرُّکُوْعِ یَسِیْرًا۔ رکوع کے بعد چند روز تک (ایک ماہ تک)۔
یَسَّرَتِ الْغَنَمُ۔ بکریاں جننے کو ہیں۔
اَتَیَسَّرُ عَلَی الْمُوْسِرِ۔ میں مالدار پر آسانی کرتا ہوں
قَدْ یَسَّرَتْ جُنْدًا۔ اس نے ایک لشکر تیار کیا۔
تَیَسَّرُوْا لِلْقِتَالِ۔ جنگ کے لئے تیار ہوگئے۔
اَقْبَلُ الْمَیْسُوْرَ میں جو آسانی سے مل جائے اس کو لے لیتا ہوں۔
فَلْیَنْفُثْ عَنْ یَّسَارِہٖ۔ بائیں طرف تھوتھو کرے۔
اِطْعَنُوا الْیَسَرَ۔ منہ کے سامنے برچھا مارو۔
اِنَّ الْمُسْلِمَ مَا لَمْ یَغْشَ دَنَاءَۃً یَّخْشَعُ لَھَا اِذَا ذُکِرَتْ وَتُغْرِیْ بِہٖ لِئَامُ النَّاسِ کَالْیَاسِرِ الْفَالِجِ مسلمان جب تک کوئی دنارت (حقارت) کا کام ایسا نہ کرے جس کا ذکر آتے وقت وہ شرمندہ ہو جھک جائے اور بدکار لوگ اس کو اغوا کریں اس جوا کھیلنے والے کی طرح ہے جو کھیل

میں غالب آئے۔

اَلشِّطْرَنْجُ مَیْسِرُ الْعَجَمِ۔ شطرنج عجمی لوگوں کا جُوا ہے (یعنی ہار جیت کی شرط لگا کر کھیلی جائے۔ جس کھیل میں ہار جیت کی شرط ہو وہ جُوا ہے یہاں تک کہ بچوں کا بادام سے کھیلنا)

کَانَ عُمَرُ اَعْسَرَ اَیْسَرَ۔ (روایت ایسی ہی ہے اور صحیح اَعْسَرَ یَسَرًا ہے یعنی دونوں ہاتھ سے کام کرتے تھے اس کو اَضْبَط بھی کہتے ہیں۔)

تَخْدِیْ عَلٰی یَسَرَاتٍ وَہِیَ لَاحِقَۃٌ۔ قدموں پر دوڑتی ہے اور اس کا پیٹ دُبلا ہے۔

لَا بَاْسَ اَنْ یُّعَلِّقَ الْیُسْرَ عَلَی الدَّابَّۃِ۔ جانور پر اُس کا پیشاب رواں کرنے کے لئے اگر لکڑی لٹکائی جائے تو کچھ قباحت نہیں۔

اَلدِّیْنُ یُسْرٌ۔ دین آسان ہے۔

وَلٰکِنْ عَنْ یَّسَارِہٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمَیْہِ۔ بائیں طرف تھوکے (اگر نماز میں تھوک آجائے) یا پاؤں کے تلے۔

ثَلٰثٌ مَّنْ کُنَّ فِیْہِ حَاسَبَہُ اللّٰہُ حِسَابًا یَّسِیْرًا تین باتیں جس شخص میں ہوں گی اللہ تعالٰے آسانی سے اُس کا حساب لے گا (صحابہؓ نے پوچھا وہ تین باتیں کیا ہیں۔ آپ نے فرمایا جو تجھ کو محروم کرے تو اُس کو دے اور جو تجھ سے ناطہ قطع کرے تو اُس سے جوڑے جو تجھ پر ظلم کرے تو اس کو معاف کردے۔)

اَلْاِسْلَامُ یُسَیِّرُ الْمِضْمَارِ۔ اسلام کا وقت قلیل ہے (اخیر میں دنیا میں آیا جب دنیا کا اکثر حصہ گزر چکا تھا)۔

اِنَّ الْکَیِّسَ لَدَی الْحَقِّ یَسِیْرٌ۔ عقلمند آدمی حق بات کو آسانی سے قبول کرلیتا ہے۔

قِلَّۃُ الْعِیَالِ اِحْدَی الْیَسَارَیْنِ۔ بال بچے کم ہونا دو تونگریوں میں سے ایک تونگری ہے۔

باب الیاء مع الطاء

یَطْبٌ طَیْبٌ کا قلب ہے۔

عَلَیْکُمْ بِالْاَسْوَدِ مِنْہُ فَاِنَّہٗ اَیْطَبُہٗ۔ اس میں سے کالے کالے چُنو وہ عمدہ قسم ہے (اس کی اصل میں اَطْیَبُہٗ تھا اُس کو اُلٹ کر اَیْطَبُہٗ کرلیا۔ جیسے جَذَبَ سے جَبَذَ۔)

باب الیاء مع العین

یَعْرٌ۔ وہ بکری کا بچہ جو ایک گڑھے کے پاس باندھ دیا جاتا ہے اس کی آواز سُن کر بھیڑیا یا شیر آتا ہے اور گڑھے میں گر پڑتا ہے۔

یُعَارٌ۔ بکری کی آواز

لَا یَجِیْئُ اَحَدُکُمْ بِشَاۃٍ لَّہَا یُعَارٌ۔ کوئی تم میں سے (قیامت کے دن) بکری نہ لائے جو آواز کر رہی ہو (یعنی وہ بکری جو اُس نے زکوٰۃ کی تحصیل یا لُوٹ کے مال میں سے چرائی ہو)

بِشَاۃٍ تَیْعَرُ۔ ایک بکری جو آواز کرتی ہو۔ (ایک روایت میں لَہٗ ثُغَاءٌ ہے معنی وہی ہیں)۔

اِنَّ لَہُمُ الْیَاعِرَۃَ۔ بکریاں اُن کی ہیں۔

مَثَلُ الْمُنَافِقِ کَالشَّاۃِ الْیَاعِرَۃِ بَیْنَ الْغَنَمَیْنِ۔ منافق کی مثال اس بکری کی سی ہے جو دو گلوں کے درمیان آواز کر رہی ہو (کبھی اِدھر جائے کبھی اُدھر مشہور روایت اَلْعَائِرَۃِ ہے لیکن امام احمد کی مُسند میں یوں ہی مروی ہے۔)

تَرْدِیْہِ فِیْقَۃُ الْیَعَرَۃِ۔ اس کو ایک بکری کے بچہ کا دُودھ سیراب کر دیتا ہے (بہت کم خوراک ہے)۔

فِیْقَۃٌ۔ وہ دودھ جو دونوں مرتبہ دُوہنے کے درمیان تھن میں جمع ہو۔

وَعَادَ لَہَا الْیُعَارُ مُجْرَنْثِمًا۔ اور یعار (قحط کی وجہ سے) اکٹھا ہو گیا ہے (یعار ایک درخت ہے جس کو اونٹ کھاتا ہے مشہور روایت یَرَاعٌ ہے جو اوپر گزر چکی)۔

یَعْسُوْبٌ شہد کی مکھیوں کا سردار۔

اَنَا یَعْسُوْبُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمَالُ یَعْسُوْبُ الْکُفَّارِ یا یَعْسُوْبُ الْمُنَافِقِیْنَ۔ (حضرت علی رضؓ نے کہا) میں تو مومنوں کا سردار ہوں اور کافروں اور منافقوں کا سردار

مال ہے (وہ مال کی پناہ لیتے ہیں اور مومن میری پناہ لیتے ہیں)۔

یَعْفُوْرٌ۔ ہرن کا بچہ اور نیل گائے کا بچہ (بعضوں نے کہا ہرنا اس کی جمع یَعَافِیْرُ ہے)

یَعْقُوْبٌ۔ چکور۔

حَتّٰی اِذَا صَارَ مِثْلَ عَیْنِ الْیَعْقُوْبِ اَکَلْنَا ھٰذَا وَشَرِبْنَا ھٰذَا۔ جب چکور کی آنکھ کی طرح صاف اور پاکیزہ ہوگیا تو ہم نے یہ کھایا یا پیا۔

صُنِعَ لَهٗ طَعَامٌ فِیْهِ الْحَجَلُ وَالْیَعَاقِیْبُ وَھُوَ مُحْرِمٌ۔ حضرت عثمان رض احرام باندھے ہوئے تھے ان کے لئے کھانا تیار کیا گیا جس میں چکور نر تھا اور چکوریں۔

یَعْلُوْلٌ۔ تلے اوپر ابر یا حباب۔

مِنْ صَوْبِ سَارِیَةٍ بِیْضٍ یَعَالِیْلَ۔ ساریہ کی طرف سے سفید تہہ بہ تہہ ابر۔

یَعُوْقُ۔ حضرت نوح ؑ کی قوم کا ایک بُت تھا (جیسے یَغُوْثُ ان کا ذکر قرآن شریف میں ہے)

بابُ الیاءِ مع الفاءِ

یَفَعٌ۔ بیس سال کے قریب عمر ہونا یا بلوغ کے قریب ہونا، چڑھنا۔

اِیْفَاعٌ۔ بمعنی یَفَعٌ ہے۔

تَیَفُّعٌ۔ ٹیلہ یا بلندی پر چڑھنا۔

یَفَاعٌ۔ ٹیلہ، ٹیکرہ یا بلند زمین۔

خَرَجَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ وَمَعَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَیْفَعَ اَوْ کَرَبَ۔ عبد المطلب نکلے آنحضرت ؐ بھی ان کے ساتھ تھے۔ آپ بلوغ کے قریب تھے یا اس کے نزدیک۔

اِنَّ ھٰهُنَا غُلَامًا یَفَاعًا لَمْ یَحْتَلِمْ۔ اس جگہ ایک لڑکا ہے بلوغ کے قریب لیکن ابھی بالغ نہیں ہوا ہے۔

لَا یُحِبُّنَا اَھْلَ الْبَیْتِ اَلْاَمْکَدُ وَالْاَعْمَدُ وَلَا وَلَدُ الزِّنَا وَلَا وَلَدُ الْحَیْضِ فَعَدَ۔ امام جعفر صادق ؒ نے فرمایا ہم اہل بیت سے ایسے ایسے لوگ محبت نہیں رکھتے (ان کا ذکر کیا) اور نہ جو ولد الحرام ہو (وہ بھی ہم سے محبت نہیں رکھتا)۔

یَافَعَ الرَّجُلُ جَارِیَةَ فُلَانٍ۔ اُس نے فلاں شخص کی چھوکری سے زنا کیا۔

اَلْاِمَامُ اَلنَّارُ عَلٰی یَفَاعٍ۔ امام بلندی پر ایک آگ کی طرح ہے (کہ اس کی روشنی دُور تک پھیلتی ہے)

یَفَنٌ۔ بوڑھا پھونس۔

اَیُّھَا الْیَفَنُ الَّذِیْ قَدْ لَھَزَهُ الْقَتِیْرُ۔ اے بوڑھے پھونس جس کو بڑھاپے نے دبا مارا۔

بابُ الیاءِ مع القاف

یَقْطِیْنٌ۔ ہر بیل جس کی شاخ نہ ہو اور کدو۔

یَقَظٌ۔ بیدار ہونا جاگنا (جیسے یَقَاظَةٌ ہے)

تَیْقِیْظٌ اور اِیْقَاظٌ۔ جگانا۔

تَیَقُّظٌ اور اِسْتِیْقَاظٌ۔ جاگنا (عرب لوگ کہتے ہیں: رَجُلٌ یَقِظٌ اور یَقُظٌ اور یَقْظَانٌ یعنی عقلمند سمجھدار آدمی ہے۔)

اِذَا اسْتَیْقَظَ اَحَدُکُمْ فَلَا یَغْمِسْ یَدَهٗ فِی الْاِنَاءِ۔ جب تم میں سے کوئی سو کر جاگے تو اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں نہ ڈالے (بلکہ ہاتھ دھو کر پھر پانی میں ڈالے شاید اس میں نجاست لگ گئی ہو)۔

اَیْقِظُوْا صَوَاحِبَ الْحُجَرِ۔ حجرے والیوں کو جگاؤ۔ (یعنی بیویوں کو)۔

اِذَا نَامَ لَمْ یُوْقَظْ۔ آنحضرت ؐ جب سو جاتے تو جگائے نہ جاتے (کوئی آپ کو بیدار نہ کرتا یہاں تک کہ آپ خود ہی اٹھ بیٹھیں کیونکہ سوتے میں وحی آنے کا احتمال تھا اور سب ادب کے خلاف سمجھتے تھے)۔

اَوَّلُ مَنِ اسْتَیْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ سب سے پہلے آنحضرت ؐ ہی جاگے (ایک روایت میں

لوگوں کا پہلے جاگنا منقول ہے اور شاید یہ دو واقعہ ہوں)۔

اِنَّ عَیْنَہٗ نَائِمَۃٌ وَّ الْقَلْبُ یَقْظَانٌ۔ آپ کی آنکھ سوری ہے لیکن دل بیدار ہے۔

یُوْقِظُ اَھْلَہٗ فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ۔ آں حضرتؐ رمضان کی آخری دس راتوں میں اپنی بیویوں کو جگا دیتے (تاکہ زیادہ عبادت کریں۔ کیونکہ یہ راتیں دوسری راتوں سے افضل ہیں)

لَا یَرْقُدُ مِنْ لَیْلٍ وَّلَا نَھَارٍ فَیَسْتَیْقِظُ اِلَّا اَنْ یَّتَسَوَّکَ قَبْلَ اَنْ یَّتَوَضَّأَ۔ آں حضرتؐ جب رات یا دن کو سو کر جاگتے تو وضو کرنے سے پہلے مسواک کر لیتے۔

یَقَقٌ یا یَقِقٌ۔ بہت سفید۔

یُقُوْقَۃٌ۔ سفیدی

بِیْضٌ یَقَائِقُ۔ سفید براق چیزیں یا آدمی یا جانور۔

وَلَفَّہٗ فِیْ بَیْضَاءَ کَاَنَّھَا الْیَقَقُ۔ اور ان کو سفید میں لپیٹا گویا وہ سفید براق تھی۔

لَمَّا اُسْرِیَ بِیْ اِلَی السَّمَاءِ دَخَلْتُ الْجَنَّۃَ فَرَاَیْتُ فِیْھَا قِیْعَانًا یَقَقًا۔ جب مجھ کو آسمان پر لے گئے تو میں بہشت میں گیا وہاں میں نے سفید براق میدان دیکھے

یَقَنٌ یا یَقْنٌ۔ ثابت ہونا، واضح ہونا، جاننا، تحقیق کرنا (جیسے اِیْقَانٌ اور اِسْتِیْقَانٌ اور تَیَقُّنٌ ہے)

یَاْتِیَکَ بِالْیَقِیْنِ۔ موت لائے گا۔

اَوَّلُ اِصْلَاحِ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ الْیَقِیْنُ وَالزُّھْدُ۔ اس امت کی اصلاح کا شروع یقین اور زہد سے ہے۔ (جب اللہ تعالیٰ پر یقین ہوگا کہ وہ روزی کا ضامن ہے تو دنیا سے بے رغبتی پیدا ہوگی جس کو زہد کہتے ہیں)۔

لَمْ یُقْسَمْ بَیْنَ النَّاسِ اَقَلَّ مِنَ الْیَقِیْنِ یقین سب چیزوں سے کم لوگوں میں تقسیم کیا گیا ہے (یعنی یقین کرنے والے دنیا میں کم ہیں)۔

ھٰذَا مَقْعَدُکَ عَلَی الْیَقِیْنِ۔ یہ تیرا ٹھکانا ہے تو یقین پر تھا۔

باب الیاء مع اللام

یَلَمْلَمُ۔ ایک مقام کا نام ہے جو یمن والوں کا میقات ہے مکہ سے دو منزل پر، اس کو اَلَمْلَمُ بھی کہتے ہیں۔

یَلْیَلُ۔ ایک وادی ہے ینبوع میں۔

باب الیاء مع المیم

یَمٌّ۔ سمندر، دریا۔

مَا الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَۃِ اِلَّا مِثْلُ مَا یَجْعَلُ اَحَدُکُمْ اِصْبَعَہٗ فِی الْیَمِّ فَلْیَنْظُرْ بِمَ یَرْجِعُ۔ دنیا کی نسبت تو آخرت سے ایسی ہے جیسے کوئی سمندر میں انگلی ڈالے پھر دیکھے کہ کتنا پانی لے کر لوٹتی ہے، جتنا پانی انگلی میں آئے اس کو جو سمندر سے نسبت ہے وہی دنیا کو آخرت سے ہے۔

تَیَمُّمٌ۔ قصد کرنا۔ (جیسے تَیَمُّمٌ شرع میں نماز کے لئے منہ اور ہاتھوں پر مٹی لگانا جب پانی نہ ملے۔

یَمَامٌ۔ وحشی کبوتر۔

یَوْمُ الْیَمَامَۃِ۔ یمامہ کا دن۔ جہاں مسیلمہ کذاب کے لوگوں سے جنگ ہوئی تھی۔

اِمْضِ یَمَامِیْ۔ میرے آگے چل۔

اَلتَّیَمُّمُ ضَرْبَۃٌ لِّلْوَجْہِ وَالْکَفَّیْنِ۔ تیمم ایک بار ہاتھ مارنا ہے منہ اور دونوں پہونچوں کے لئے۔

فَیَمَّمْتُ بِھَا التَّنُّوْرَ یا فَتَیَمَّمْتُ۔ میں نے اس کو تنور میں ڈالنے کا قصد کیا۔

فَانْطَلَقْتُ اَتَاَمَّمُ۔ میں چلا قصد کرتا تھا۔

یمامہ۔ ایک ٹکڑا ہے عرب کے ملک کا حجاز کے پورب کی طرف اس کا بڑا شہر حجر الیمامہ ہے۔

یُمْنٌ۔ مبارک کرنا، داہنی طرف لے جانا۔

یُمْنٌ اور مَیْمَنَۃٌ۔ مبارکی

مَیْمُوْنٌ۔ مبارک۔

تَیْمِیْنٌ۔ داہنی طرف لے جانا، برکت دینا، یمن میں آنا۔

مُیَامَنَۃٌ۔ داہنی طرف جانا، یمن کی راہ لینا۔

اِیْمَانٌ۔ یمن کی راہ لینا، داہنی طرف آنا۔

تَیَمُّنٌ۔ مرجانا، برکت لینا، یمن والا ہونا، داہنی طرف سے شروع کرنا (جیسے تیامن ہے)۔

اَلْاِیْمَانُ یَمَانٍ وَالْحِکْمَۃُ یَمَانِیَۃٌ۔ ایمان یمن سے نکلا ہے اور حکمت بھی یمن ہی کی ہے (کیونکہ ایمان مکہ سے شروع ہوا اور مکہ تہامہ کی زمین ہے اور تہامہ یمن میں داخل ہے اسی لئے کعبہ کو کعبۂ یمانیہ کہتے ہیں۔ بعضوں نے کہا انصاری لوگوں کا اصل وطن یمن تھا انھوں نے ہی دین کی مدد کی تو گویا ایمان یمن ہی کا ہوا۔ بعضوں نے کہا آپ نے یہ حدیث تبوک میں فرمائی اور یمن کی طرف اشارہ کیا اور مراد آپ کی مکہ اور مدینہ سے تھی۔ مترجم کہتا ہے ممکن ہے کہ آں حضرتؐ کی مراد یہ ہو کہ یمن والے اپنی خوشی سے اسلام لائے اس لئے عمدہ ایمان اُنہی کا ہوا یا یہ مقصود ہو کہ اخیر زمانے میں ایمان کی قوت یمن میں رہ جائے گی)۔

بَیْنَ الْعَمُوْدَیْنِ الْیَمَانِیَیْنِ۔ دو یمنی رکنوں کے درمیان (یعنی حجر اسود اور رکن یمانی)۔

لَا تَمَسَّ اِلَّا الْیَمَانِیَیْنِ۔ طواف میں کعبہ کے دو ہی یمانی رکنوں کا استلام کر۔

اَلْحَجَرُ الْاَسْوَدُ یَمِیْنُ اللّٰہِ فِیْ اَرْضِہٖ۔ حجر اسود گویا ہے گویا اللہ تعالیٰ کا داہنا ہاتھ ہے اس کی زمین میں (معمول ہے کہ بادشاہ کا ہاتھ چومتے ہیں اسی طرح دنیا میں حجر اسود کو چومتے ہیں۔)

وَکِلْتَا یَدَیْہِ یَمِیْنٌ۔ پروردگار کے دونوں ہاتھ داہنے ہیں (یہ نہیں کہ مخلوقات کی طرح بایاں ہاتھ کمزور ہو اس کے دونوں ہاتھ یکساں زور اور قوت رکھتے ہیں تو گویا دونوں داہنے ہوئے)۔

یُعْطَی الْمُلْکَ بِیَمِیْنِہٖ وَالْخُلْدَ بِشِمَالِہٖ۔ بادشاہت اس کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی اور ہمیشہ زندہ رہنا اس کے بائیں ہاتھ میں۔

خَرَجَا یَرْعَیَانِ نَاضِحًا لَہُمَا قَالَ لَقَدْ اَلْبَسَتْنَا اُمُّنَا نُقْبَتَہَا وَزَوَّدَتْنَا یُمَیْنَتَیْہَا مِنَ الْہَبِیْدِ کُلَّ یَوْمٍ۔ (حضرت عمرؓ جاہلیت کے زمانے میں اپنی افلاس کا حال بیان کرتے ہیں کہ، میں اور میری ایک بہن دونوں ایک اونٹ چرانے کو نکلے اور ہماری ماں نے ہم کو ایک بے نیفہ کا پاجامہ اپنا پہنا دیا تھا اور دو مٹھیاں داہنے ہاتھ سے اندرائن کی ہم کو دیا کرتیں، یہ ہمارا توشہ تھا۔

وَفِیْ تَفْسِیْرِ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ فِیْ قَوْلِہٖ تَعَالٰی کٓھٰیٰعٓصٓ ھُوَ کَافٍ ھَادٍ یَمِیْنٌ عَزِیْزٌ صَادِقٌ۔ سعید بن جبیر نے کہیعص کی تفسیر یوں کی ہے: کاف سے کافی ھا سے ہادی یا سے یمین عین سے عزیز صاد سے صادق مراد ہے۔ یمین کے معنی برکت دینے والا۔ اللہ تعالیٰ کو یامن اور یمین کہتے ہیں۔

حُسْنُ الْمَلَکَۃِ یُمْنٌ۔ خوش خلقی برکت کا سبب ہوتی ہے (خوش خلقی سے لوگ راضی ہوتے ہیں۔ احسان اور سلوک کرتے ہیں خوش خلق کو برکت اور فراغت حاصل ہوتی ہے)

کَانَ یُحِبُّ التَّیَامُنَ فِیْ جَمِیْعِ اَمْرِہٖ مَا اسْتَطَاعَ۔ آنحضرتؐ تمام کاموں میں جہاں تک ہو سکتا داہنی طرف سے شروع کرنا پسند کرتے تھے۔

کَانَ یُعْجِبُہُ التَّیَمُّنُ فِیْ تَنَعُّلِہٖ۔ آں حضرتؐ کو جوتا پہننے میں پہلے داہنے پاؤں میں پہننا پسند تھا (اسی طرح کنگھی کرنے میں داہنی طرف سے شروع کرنا اور وضو اور غسل میں اور سرمہ لگانے میں ناخن کترانے میں موزہ پہننے میں مسجد میں پاؤں رکھنے میں، غرض کل کاموں میں)۔

یُحِبُّ التَّیَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِیْ شَاْنِہٖ کُلِّہٖ فِیْ طُہُوْرِہٖ وَتَرَجُّلِہٖ وَتَنَعُّلِہٖ۔ آں حضرتؐ داہنی طرف سے شروع کرنا طہارت اور کنگھی اور جوتا پہننے میں پسند کرتے

جہاں تک ہو سکتا اسی طرح اپنے ہر ایک کام میں۔

کَانَ یَجْعَلُ یَمِیْنَهٗ لِطَعَامِهٖ وَشَرَابِهٖ وَثِیَابِهٖ۔ آنحضرت صلعم اپنے کھانے اور پینے اور کپڑا پہننے کے لئے داہنے ہاتھ کو رکھتے۔

اَلْبَابُ الْاَیْمَنُ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ۔ باب ایمن بہشت کا ایک دروازہ ہے (بعضوں نے کہا وہ آٹھواں دروازہ ہے جس میں سے لوگ بلا حساب وکتاب داخل ہوں گے)۔

تَیَامَنَ مِنْهُمْ سِتَّةٌ۔ چھ ان میں سے یمن کی طرف گئے۔

وَتَشَاءَمَ۔ اور شام کی طرف گئے۔

ثُمَّ تَشَاءَمَتْ۔ پھر شام کی طرف ہو جائے۔

بَدَأَ بِمَیَامِنِهٖ۔ داہنی سمتوں سے شروع کیا (یعنی داہنی آستین دامن وغیرہ سے)۔

عَلٰی مَنَابِرَ عَنْ یَمِیْنِ الرَّحْمٰنِ۔ منبروں پر پروردگار کے داہنی طرف۔

یَامِنْ بِاَصْحَابِكَ وَشَائِمْ۔ اپنے لوگوں کو داہنی طرف لیجا اور بائیں طرف۔

فَابْدَؤُا بِمَیَامِنِکُمْ یا بِاَیَامِنِکُمْ۔ داہنی جانبوں سے شروع کرو۔

فَاِنَّ عَنْ یَمِیْنِهٖ مَلَکًا۔ (نماز میں داہنی طرف نہ تھوکے کیونکہ داہنی طرف ایک فرشتہ ہوتا ہے (جو نیکیاں لکھتا ہے اور برائیوں کا لکھنے والا فرشتہ جو بائیں طرف رہتا ہے نماز پڑھتے وقت علیحدہ ہو جاتا ہے کیونکہ جب تک نماز میں ہے برائی نہیں ہوتی بعضوں نے کہا یہ ایک اور فرشتہ ہے کرام کاتبین کے علاوہ)۔

فَنَامَ عَلٰی یَمِیْنِهٖ۔ داہنی کروٹ پر سوئے۔

جَعَلَهٗ فِیْ یَدِهِ الْیُمْنٰی۔ انگوٹھی کو آپ نے داہنے ہاتھ کی انگلی میں پہنا (بعضوں نے کہا آں حضرت کا آخری فعل بائیں ہاتھ میں پہننا تھا۔ لیکن صحیح یہ ہے کہ داہنے ہاتھ پہننا فعل آخر ہے)

رِیْحًا مِنْ قِبَلِ الْیَمَنِ۔ یمن کی طرف سے ایک ہوا آئیگی

روایت میں شام کی طرف سے منقول ہے تو شاید دو ہوائیں چلیں گی یا یمن یا شام سے شروع ہو کر پھر شام یا یمن کی طرف ہو جائیں گی)۔

فَیَنْظُرُ اَیْمَنَ مِنْهُ فَلَا یَرٰی اِلَّا مَا قَدَّمَ۔ پھر داہنی طرف دیکھے گا تو وہی اعمال نظر آئیں گے جو اس نے دنیا میں کئے تھے۔

یَمِیْنُكَ عَلٰی مَا یُصَدِّقُكَ بِهٖ صَاحِبُكَ۔ تیری قسم کا وہی مطلب رہے گا جو قسم دینے والے نے یعنی تیرے ساتھی نے سچ سمجھا ہے (مطلب یہ ہے کہ قسم میں توریہ کرنا اور دوسرا مطلب مراد رکھنا اور جس نے اس کو قسم دلائی ہے اس کو دھوکا دینا کچھ مفید نہ ہوگا۔ قسم اسی مطلب پر رہے گی جس پر قسم دلانے والے نے دلائی ہے یہ اس صورت میں ہے جب قاضی یا مدعی شرع کے موافق کسی کو قسم دلائے۔ لیکن اگر کوئی ظلم کی راہ سے قسم دلائے تو اس میں توریہ ہو سکتا ہے)۔

عَرَضَ عَلٰی قَوْمٍ الْیَمِیْنَ فَاَسْرَعُوْا فَاَسْهَمَ بَیْنَهُمْ۔ چند لوگوں کو قسم کھانے کو کہا۔ انہوں نے جلدی سے قسم کھالی (اور گواہ نہ تھے ہر ایک نے قسم سے بیان کیا کہ یہ چیز میری ہے) آخر قرعہ ڈالا (جس کے نام پر قرعہ نکلا اس کو وہ چیز دلا دی)۔

فَاَمَرَهُمْ اَنْ یَتَیَامَنُوْا عَنِ الْغَمِیْمِ۔ آپ نے یہ حکم دیا کہ غمیم سے (جو ایک مقام ہے) داہنی طرف مڑ جائیں۔

مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ فَرَاٰی غَیْرَهَا خَیْرًا مِنْهَا۔ جس نے ایک بات پر قسم کھائی پھر اس کے خلاف کرنا بہتر معلوم ہوا۔

لَا اَحْلِفُ عَلٰی یَمِیْنٍ۔ میں کسی بات پر قسم نہیں کھاتا۔

لَیَمِیْنُكَ لَئِنِ ابْتَلَیْتَ لَقَدْ عَافَیْتَ وَلَئِنْ اَخَذْتَ لَقَدْ اَبْقَیْتَ۔ خدا کی قسم اگر تو نے بلا میں ڈالا تو ایک مدت تک تندرستی بھی دی اگر تو نے اعضاء بے کار کر دیئے تو آنکھ اور عقل باقی رکھی۔

اِنَّهٗ عَلَیْهِ السَّلَامُ کُفِّنَ فِیْ یُمْنَةٍ۔ آنحضرت صلعم کو یمنی چادر میں کفن دیا گیا۔

يُمْنُ الْخَيْلِ فِيْ شُقْرِهَا۔ برکت اشقر (سرخ) گھوڑے میں ہے (اسی طرح کمیت میں بھی۔ جیسے دوسری روایت میں ہے)

فَنَامَ عَلٰى يَمِيْنِهٖ ثُمَّ قَرَأَ مِائَةَ مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ الحدیث۔ داہنی کروٹ پر لیٹے پھر سو بار قل ھو اللہ احد پڑھے (تو قیامت کے دن) پروردگار فرمائے گا۔ میرے بندے داہنی طرف جاؤ ہیں بہشت ہے۔

اَلْاَيْمَنُ فَالْاَيْمَنُ۔ داہنا شخص پھر اس کی داہنی طرف ہو پھر جو اس کی داہنی طرف ہو یہ پہلے پینے کا حق رکھتے ہیں (جب سب داہنے والوں سے فراغت ہو جائے تو اب پیالہ اس کو دے جو بائیں طرف بیٹھا ہے)۔

اَلْحَجَرُ يَمِيْنُ اللّٰهِ يُصَافِحُ بِهَا مَا يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ حجر اسود اللہ تعالےٰ کا داہنا ہاتھ ہے جس بندے سے چاہتا ہے اس سے مصافحہ کرتا ہے۔

لَا يَمِيْنَ لِوَلَدٍ مَعَ وَالِدِهٖ وَلَا لِمَمْلُوْكٍ مَعَ مَوْلَاهُ وَلَا لِلْمَرْأَةِ مَعَ زَوْجِهَا وَلَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَلَا يَمِيْنَ فِيْ قَطِيْعَةِ رَحِمٍ۔ بچہ کی قسم بلا اجازت اس کے باپ کے، اور غلام کی بلا اجازت اس کے مالک کے اور عورت کی بلا اجازت خاوند کے درست نہ ہوگی (بلکہ لغو اور باطل ہوگی تو اس میں کفارہ لازم نہ آئے گا) اسی طرح گناہ کے کام کی منت ماننا (مثلاً شراب پینے کی) درست نہ ہوگا۔ اسی طرح ناطہ توڑنے کی قسم بھی صحیح نہ ہوگی۔

اُمُّ اَيْمَنَ۔ آں حضرتؐ کی کھلائی تھیں۔ آپ نے ان کا نکاح زید بن حارثہ سے کر دیا تھا۔ انھیں کے پیٹ سے اسامہ بن زید پیدا ہوئے اور صاحب مجمع البحرین نے صریح غلطی کی جو ام المومنین میمونہ رض کو ام ایمن کی دختر سمجھا۔

بابُ الیاء مع النّون

يَنْبُعُ۔ ایک بستی ہے جو مدینہ سے سات منزل پر ساحل سمندر پر واقع ہے۔

يَنَعَ يا يَنِعَ يا يُنُوْعٌ۔ پک جانا، توڑنے کے لائق ہو جانا۔

يَنْعٌ اور يَنَعَةٌ۔ سرخ عقیق۔

دَمٌ يَانِعٌ۔ سرخ خون

اِنْ جَاءَتْ بِهٖ اُحَيْمِرَ مِثْلَ الْيَنَعَةِ۔ اگر چھوٹا سرخ بچہ عقیق کی طرح جنے۔

مِنَّا مَنْ اَيْنَعَتْ لَهٗ ثَمَرَتُهٗ فَهُوَ يَهْدِبُهَا۔ بعضے لوگ تو ہم میں ایسے ہیں کہ ان کا میوہ پک گیا (تیار ہو گیا) وہ اس کو چن رہے ہیں۔

اِنِّيْ اَرٰى رُءُوْسًا قَدْ اَيْنَعَتْ وَحَانَ قِطَافُهَا۔ میں دیکھتا ہوں کتنی کھوپریاں پک گئی ہیں اب ان کے توڑنے کا وقت آپہنچا ہے (یہ حجاج بن یوسف کا قول ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ بہت سے لوگ قتل کے قابل ہیں)۔

بِنَا اَيْنَعَتِ الثِّمَارُ۔ ہم اہل بیت کی برکتوں سے میوے پکے ہیں

يَنِيْعٌ اور يَانِعٌ۔ پختہ۔

اَلثَّمَرُ يَانِعٌ وَالنَّاطُوْرُ غَيْرُ مَانِعٍ۔ کھجور پختہ اور تیار ہے اور باغ کا نگہبان روکتا نہیں۔

باب الیاء مع الواو

يُوْحُ یا يُوْحٰى۔ سورج۔

هَلْ طَلَعَتْ يُوْحُ کیا سورج نکلا (ایک روایت میں بُوْحُ ہے بائے موحدہ سے اس سے بھی مراد سورج ہے کیونکہ وہ ظاہر اور نمودار ہوتا ہے يُوْحِ مبنی ہے کسرہ پر

يَوْمٌ۔ دن۔ یعنی صبح صادق سے لیکر سورج ڈوبنے تک کا وقت اور سورج ڈوبنے سے صبح صادق تک کے وقت کو لَيْلٌ کہتے ہیں۔

مُيَاوَمَةٌ۔ روزینہ مقرر کرنا (جس کو یومیہ کہتے ہیں)

اَلسَّائِبَةُ وَالصَّدَقَةُ لِيَوْمِهِمَا۔ سائبہ اور صدقہ اپنے دن کے لئے ہے (یعنی قیامت کے دن اس کا اجر ملے گا) سائبہ سے یہاں آزاد کیا ہوا غلام مراد ہے اور جو چیز اللہ

تعالیٰ کی راہ میں دی جائے)۔

سِرْ اِلَی الْعِرَاقِ غِرَارَ النَّوْمِ طَوِیْلَ الْیَوْمِ (عبد الملک بن مروان نے حجاج بن یوسف کہا) تو ملکِ عراق کی طرف جا بہت کم سوتا ہوا دن کو لمبا کرتا ہوا (یعنی جلدی جلدی منزلیں طے کرتا ہوا "غرار النوم طویل الیوم" اس کو کہتے ہیں جس سے ایک کام بہت کوشش اور مستعدی کے ساتھ کرانا منظور ہوتا ہے)۔

تِلْكَ اَيَّامُ الْهَرْجِ۔ یہ تو قتل کا زمانہ ہے (یہاں ایام سے اوقات مراد ہیں)۔

اَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ۔ کیا یہ یوم النحر نہیں ہے۔

اَنْ لَّا اَتَزَوَّجَ يَوْمِيْ هٰذَا۔ اس وقت مجھ کو نکاح کرنا مناسب نہیں معلوم ہوتا۔

اِلَّا يَوْمَنَا هٰذَا۔ مگر ہمارا یہ دن۔

اَلْحَيْضُ يَوْمٌ اِلٰى خَمْسَ عَشْرَةَ۔ حیض کی مدت ایک دن سے لے کر پندرہ دن تک ہے۔

تُوُفِّيَ فِيْ يَوْمِيْ۔ آنحضرت میری باری کے دن گزر گئے (وفات پائی۔ یہ ام المومنین حضرت عائشہ رض نے حساب کی رُو سے کہا یعنی اگر آپ تندرست رہ کر باری باری ایک ایک بیوی کے پاس رہتے تو اس دن میری باری کا دن ہوتا۔ اس تاویل کی وجہ یہ ہے کہ آنحضرت نے تو بیماری میں حضرت عائشہ رض کے گھر رہنے کی اجازت دوسری بیویوں سے لے لی تھی اور آپ بیماری بھر انہی کے پاس رہے)

هٰذَا يَوْمُكَ۔ یہ تیرا وقت ہے۔

يَوْمُ اَبِيْ جَنْدَلٍ۔ حدیبیہ کا دن۔

يَوْمٌ كَسَنَةٍ وَيَوْمٌ كَشَهْرٍ۔ ایک دن سال بھر کا اور ایک دن ایک مہینہ کا۔

وَالْحِفْظُ لِاَيَّامِهَا۔ عرب کے واقعات یاد رکھنا۔

يَوْمُ الْقِيَامَةِ۔ قیامت کا دن۔

اَلدُّنْيَا يَوْمٌ وَّلَنَا فِيْهَا صَوْمٌ۔ دنیا کی مدت ایک دن ہے (آخرت کے مقابل) اور ہم نے اس میں روزہ رکھ لیا ہے (سب اپنی خواہشوں کو آخرت میں پورا کریں گے وہاں روزہ کھولیں گے)

لَا تُعَادُوا الْاَيَّامَ فَتُعَادِيَكُمْ۔ ایام (یعنی حضرت محمد اور ائمہ اہل بیت سے) دشمنی نہ رکھو ورنہ وہ آخرت میں تم سے دشمنی کریں گے (مجمع البحرین میں ہے کہ امام ابو الحسن نے کہا سبت حضرت محمد کا نام ہے اور احد حضرت علی رض کا اور اثنین امام حسن و امام حسین کا اور ثلاث علی بن حسین محمد بن علی جعفر بن محمد کا اور اربعاء موسیٰ بن جعفر اور علی بن موسیٰ اور محمد بن علی اور میں اور خمیس میرا بیٹا حسن اور جمعہ میرا پوتا)

اَلْحَمَّامُ يَوْمٌ وَيَوْمٌ لَا يُكْثِرُ اللَّحْمَ ایک دن بیچ حمام کرنے سے گوشت بہت پیدا ہوتا ہے۔

اَلْاَيَّامُ اَيَّامُ اللّٰهِ سب دن اللہ کے ہیں (ان میں کوئی منحوس نہیں)

اَيَّامُ اللّٰهِ۔ اللہ تعالیٰ کے عذاب جو اس نے اگلی امتوں پر بھیجے تھے

بَابُ الْيَاءِ مَعَ الْهَاءِ

يَهَابُ یا اَهَابُ ایک موضع کا نام ہے مدینہ کے قریب

يَهْمَاءُ وہ جنگل جہاں آدمی کو راستہ نہ ملے نہ اس میں پانی ہو نہ کوئی نشان، علامت۔

كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْاَيْهَمَيْنِ آنحضرت پانی کے بہاؤ اور آگ سے پناہ مانگتے تھے (کیوں کہ ان دونوں میں آدمی کو نجات مشکل ہو جاتی ہے)۔

كُلُّ يَهْمَاءَ يَقْصُرُ الطَّرْفُ عَنْهَا ہر جنگل کو جس میں نظر کام نہیں کرتی۔

اَرْقَلَتْهَا قِلَاصُنَا اِرْقَالًا۔ ہماری اونٹنیاں دوڑ کر طے کر گئیں بعضوں نے کہا ایہمین گاؤں والوں کے نزدیک سیل اور مست اونٹ۔

اَيْهَمُ۔ نامعلوم شہر۔

بَابُ الْيَاءِ مَعَ الْيَاءِ

يَيْعَثُ۔ ایک مقام ہے ملک یمن میں

يَاقُوْتٌ مشہور جوہر ہے جو اکثر سرخ ہوتا ہے

اِنَّ الرُّكْنَ وَالْمَقَامَ يَاقُوْتَتَانِ مِنْ يَوَاقِيْتِ الْجَنَّةِ رکن (حجر اسود) اور مقام ابراہیم دونوں بہشت کے یاقوت ہیں (مگر اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ان کا رنگ بدل دیا تا کہ ایمان بالغیب قائم رہے ✤